

# مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں کیلئے قومی پنشن نظام کے بارے میں کانفرنس کا انعقاد

Posted On: 10 OCT 2017 5:42PM by PIB Delhi

01 اکتوبر، پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے) نے مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں (سی پی ایس ای) نئی دہلی کیلئے قومی پنشن نظام (این پی ایس) کے بارے میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا ہے۔ نئی دہلی میں انڈیا ہیپی ٹیٹ سینٹر میں منعقد کی جانے والی اس کانفرنس کا مقصد مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں کو این پی ایس کے فائدوں اور خصوصیات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور این پی ایس کے بارے میں ان کے سوالات کا جواب دینا تھا۔ تیسری پے رویزن کمیٹی کی سفارش کی بنیاد پر سرکاری شعبے کی صنعتوں کے محکمے نے مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں کے ذریعے نافذ کی گئی پنشن کے فائدے حاصل کرنے کیلئے کم از کم 15 سال کی سروس اور سی پی ایس ای سے سبکدوش ہونے کی شرط کو ختم کئے جانے کی اطلاع دی۔ اس کے علاوہ حکومت نے انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کر کے ریٹائرمنٹ کے فنڈ کی این پی ایس میں بغیر ٹیکس کے منتقلی کی سہولت فراہم کرائی ہے۔ اس ضابطے سے مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں کو اپنے ملازمین کیلئے این پی ایس نافذ کرنے میں آسانی ہوگی۔ مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں میں ملازمین کی کل تعداد 2014-15 میں 12.91 لاکھ (تھیکے پر کام کرنے والے ملازمین کو چھوڑ کر) تھی۔ اس کانفرنس میں مرکزی سرکاری شعبے کی 55 سے زیادہ صنعتوں نے سرگرم طور پر شرکت کی اور تقریباً 150 شرکاء نے کانفرنس میں شرکت کی۔

پی ایف آر ڈی اے کے کل وقتی رکن ڈاکٹر بدری ایس بھنڈاری نے اپنے افتتاحی خطاب میں شرکاء کا استقبال کیا اور این پی ایس کو قابل قبول اور پائیدار طریقے سے ملک بھر کے تمام شعبوں میں پھیلانے کیلئے پی ایف آر ڈی اے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے این پی ایس کے فائدوں کی وضاحت کی اور بتایا کہ شروع کئے جانے کے بعد سے پنشن فنڈز کے فائدے میں 10 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ 30 ستمبر 2017 کو پنشن کے 1.78 کروڑ سبسکرائبر تھے اور این پی ایس کے تحت اُن کا کل اثاثہ 2.06 لاکھ کروڑ روپے کا تھا۔ سبسکرائبر کی تعداد اور زیر انتظام اثاثے میں بتدریج 27 فیصد اور 47 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

پی ایف آر ڈی اے کے چیئرمین جناب ہیمنت جی کنٹریکٹر نے این پی ایس کے آغاز کے بارے میں اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ مالی پائیداری کی ضرورت کی وجہ سے پنشن اسکیم کے تشریح شدہ فائدے کے ماڈل سے ملازمین کے تعاون کے ماڈل میں منتقلی ہوئی ہے اور اس منتقلی کی وجہ سے یہ بھی ضروری ہو گیا ہے کہ سبسکرائبر کو اُن کے فنڈز کے بارے میں معلومات کرائی جائے۔ انہیں یہ سمجھنا چاہئے کہ ان کے فنڈز کی سرمایہ کاری کہاں اور کیسے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی ایس سبسکرائبر کو اپنا فنڈ مینجر اور سرمایہ کاری کے طریقے کو منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اب لوگ 65 سال کی عمر تک این پی ایس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور سبکدوش ہونے کے بعد تین مزید برسوں تک اینویٹی کو ملتوی کر سکتے ہیں اور یکم مشت رقم نکالنے کے بجائے 10 برسوں کی مدت میں مرحلے وار طریقے سے رقم نکال سکتے ہیں۔

کونکن ریلوے کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ایم ڈی جناب سنجے گپتا نے پنشن کو جلد ہی شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس سرمایہ کاری کے فائدے بوڑھاپے میں کئی گنا ہو کر ملیں اور آمدنی کے معاملے میں انہیں تحفظ مل سکے۔ انہوں نے این پی ایس کے تحت سبسکرائبر کو فراہم کرائے جانے والے سرمایہ کاری کے مختلف طریقوں کی بھی ستائش کی۔

اس موقع پر موجود ممتاز شرکاء میں ڈپارٹمنٹ آف پبلک انٹرپرائزز کے ایڈوائزر جناب آنند سنگھ بھل، ایس بی آئی پنشن فنڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ایم ڈی اینڈ سی ای او جناب کمار شاردندو، اور بی ایس آر اینڈ کمپنی ایل ایل پی کے ڈائریکٹر جناب رامبیر دلال شامل تھے۔ مباحثے میں سبسکرائبر کو مالیات کے بارے میں معلومات فراہم کرانے کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ سرمایہ کاری کے پروڈکٹ کے انتخاب اور ڈیجیٹائزیشن کا فائدہ سبھی لوگوں تک پہنچ سکے۔

اس کانفرنس میں این پی ایس کی خصوصیات اور فائدوں کے بارے میں، این پی ایس کے نفاذ کیلئے سسٹم کی صلاحیت اور طریقہ کار اور نالکو میں این پی ایس کے نفاذ کے بارے میں پوزیشن بھی پیش کی گئی۔ اس وقت مرکزی سرکاری شعبے کی پانچ صنعتیں این پی ایس میں شامل ہیں۔ ان میں نیشنل ایلومینیم کمپنی لمیٹڈ، کونکن ریلوے کارپوریشن لمیٹڈ، انڈیا انفراسٹرکچر فنانس کمپنی لمیٹڈ، نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ، آر ای سی لمیٹڈ اور آئی ٹی پی او شامل ہیں۔

(م ن - اگ - ق ر)

(10-2017-10)

U-5067

